6581- عیسائی عورت کا اہتمام اسلام لیکن اسے عورت کو احکام شرعیہ کے مکلف ہونے پر اعتراض ہے

سوال

میں چند سال سے اسلام کا اہتمام کررہی ہوں، لیکن مجھے یہ علم نہیں کہ اسے کس طرح وسعت دوں میری عمر تقریبا پچاس برس ہے اور میں اسلام سے تھوڑی سی نفرت کرنے لگی ہوں کہ اسلام نے عورت کو (جیسا کہ مجھے معلوم ہوتا ہے) گھیرا اور اس کا محاصرہ کررکھا ہے۔ میں اسلام کا مطالعہ کس طرح کرسکتی ہوں ؟

پسندیدہ جواب

عقل انسانی عورت کی ضروریات کی معرفت میں کئی قسم کے ذہن رکھتی ہے، اور عام طور پر عورت اپنے معاشرے کے اچھے برے قوانین و نظام اور عادات کے ماتحت ہوتی ہے، اور بہت سے غیر اسلامی معاشروں کے نظام و عادات زندگی کے رہن سہن کے طریقوں میں عورت پر ظلم ستم ہوتا ہے۔

اس میں غور فکر اور تامل کرنے والے کو یہ معلوم ہوگا کہ اس کا مقصد یہ ہے کہ عورت کو آزادی کے نعرے کے ذریعہ سے مرد کے لیے حصول نفع کی مجال بنا لیا جائے جو کہ دین صحیح کے منافی اور عقل و حکمت کے تقاضے کے مخالف ہے۔

اگر ایک قیمتی موتی کی حفاظت کے لیے ایک کے پاس غلبے کے امکان ہے تو پھر اس کے باوجود اس میں کئی ایک شریک ہونے میں کون سی حکمت و انصاف ہے ؟

اور کیا تھوڑے سے زائل ہونے والے نفع کے لیے ستر کو ننگا کرنا بھی کوئی حمکت ہے ؟

اور کیا بے حیائی اور اختلاط کے دروازے کھولنا اور عورت کا اپنی زینت ظاہر کرنا بھی کوئی حکمت ہے ؟ تا کہ جو کوئی بھی اس کے ساتھ فحاشی کرنا چاہے کرے۔ جس سے گندی بیماریاں اور حرام کی اولاد کثرت سے پھیلتی رہے اور نسب نامے بھی محفوظ نہ رہ سکیں ؟

اور کیا یہ بھی کوئی حکمت ہے ؟ کہ عورت کو گھر سے باہر ملازمت وغیرہ کا مکلف ٹھرایا جائے۔ جس سے گھر کو اجاڑ دیا جائے اور مردوں کے ساتھ مڈبھیڑ ہو اور اولاد ضائع ہوجائے پھر دوسری بات یہ ہے کہ عورت میں نہ تو اس کی نفسی اعتبار سے اور نہ ہی جسمانی اعتبار سے طاقت پائی جاتیہے۔

ذیل میں آپ ایک بسیط اور چھوٹے سے مقارنہ کو دیکھیں کہ دین اسلام میں عورت کا کیا مقام ہے اور غیر اسلامی نظاموں اور ادیان میں عورت کو کیا دیا گیا ہے :

اول :

اسلام نے عورت کو خواہشات اور مخلوق کی عبودیت سے آزادی دلائی اور اسلام کے علاوہ اوروں نے اسے خواہشات اور شیطان کا پجاری بنایا۔

دوم :

دین اسلام نے اس کی عزت و تکریم کی حفاظت کی اور اسلام کے علاوہ دوسروں نے اس کی عزت و کرامت کو نیلام کیا۔

سوم :

اسلام نے اس کے گھر میں چھپے رہنے کی بنا پر عورت خرچ کرنا واجب قرار دیا، اور غیر اسلام نے اسے ایک تجارتی مال بنا کر اس کی تجارت کی اور اس کے ذمہ کئی قسم کے خرچہ ڈالے کہ وہ اپنے اوپر خرچ کرے اور کام کاج کے لیے گھر سے باہر نکلے۔

چہارم :

اسلام نے بچپن میں عورت کی حفاظت کی اور بڑی عمر میں اس عزت وتکریم دی، اور غیر اسلام نے اسے معاشرے پر ایک بوجھ قرار دیا۔

پنجم :

اسلام نے عورت کے مال و دولت اور اس کی نسل اور زندگی کی حفاظت کی اور اسے منظم کیا، اور غیر اسلام نے اس کا سب کچھ ضائع کر دیا۔

تو سب سے پہلے آپ کے ذمہ یہ ہے کہ آپ اللہ عزوجل کی کتاب کی تلاوت کریں اور اس کی تفسیر دیکھیں مثلا تفسیر ابن کثیر، پھر آپ صحیح بخاری اور صحیح مسلم کا مطالعہ کریں، اور اسلامی آڈیو کیسٹ کی سماعت کریں خاص کر اہل سنت اور اہل حدیث علماء کرام کے دروس وغیرہ۔

دوسرے نمبر پر آپ اپنے قریب ترین اہل سنت واہل حدیث اسلامک سینٹر میں جا کر عورت کی تعلیم کے پروگرام سے متعارف ہوں۔

تیسری بات یہ ہے کہ انٹرنیٹ پر بہت سی اسلامی ویب سائٹس ہیں آپ ان سے مستفید ہو سکتی ہیں، وہ ویب سائٹس آپ کو صاف شفاف اسلامی معلومات مہیا کرتی ہیں۔

اور یہ بھی ممکن ہے کہ آپ بعض اہل حدیث واہل سنت کے اسلامی اداروں سے خط وکتابت کریں تا کہ وہ آپ کو مفید قسم کے پمفلٹ اور کتابیں بھیجیں۔

چوتھے نمبر پر آپ مسلمان بہنوں سے متعارف ہوں جو حتی الامکان آپ کا تعاون کریں گی اور آپ کی اس طرف راہنمائی کرینگی جس سے آپ کے دل کی اصلاح اور اطمنان قلب ہو گا، اس لیے کہ عورتیں عورتوں کے معاملات مردوں سے زیادہ سمجھتی ہیں۔

پانچویں بات یہ ہے کہ آپ بعض ان فراڈی قسم کے لوگوں سے بچ کر اور ہوشیار رہیں جو اپنی نسبت اسلام کی طرف کرتے ہیں حالانکہ اسلام ان اور وہ اسلام سے بری ہیں، مثلا قادیانی اور احمدی اور لاہوری گروپ، اور اسی طرح شیعہ، اور بہائیہ اور بہرے، اور صوفیوں سے خاص کر۔

واللہ اعلم